أهل الأثر
العلم قبل القول و العمل
قول و عمل سے پہلے علم
(امام محمد بن اسماعیل البخاري رحمه اللّٰه)
www.ahlulathar.net

شبہات سے بھری کتابوں کو پڑھنے کا حکم

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

ان کتابوں کو پڑھنا جن میں شبہات ہوں جن کا رد اہل علم نے کیا ہے کیا جائز ہے، جبکہ میں ان کتابوں کو ان پر کئے گئے ردود پڑھنے سے پہلے پڑھتا ہوں؟

جواب: نہیں! یہ صحیح نہیں ہے کہ تم صرف اس کتاب کو پڑھو (جن میں شبہات ہوں) بلکہ ضروری ہے کہ تم اس کا رد پڑھو۔ اور اگر تم صرف اس کتاب کو پڑھ لیتے ہو تو ہو سکتا ہے کہ (بعض شبہات) تمہارے ذہن میں بیٹھ جائے اور تم انہیں حق سمجھنے لگو۔ اور اگر تم ایسی کتابوں سے مکمل دوری اختیار کرتے ہو تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

مصدر: عقیدۃ السلف از امام ابن ابی زید القیروانی رحمہ اللہ؛ شرح از شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

نوٹ از مترجم: شبہات سے مراد عقیدے کے باب میں دین کے نام پر ان چیزوں کو شامل کرنا جو کسی شخص کے اندر اس کے دین میں شبہہ پیدا کر دے، چاہے وہ کتابیں ملحدین کفار کی ہوں یا اہل بدعت کی کتابیں ہوں۔ ملحدین کفار کی کتابوں سے بھی زیادہ خطرناک وہ کتابیں ہیں جو اہل بدعات نے لکھی ہیں کیونکہ آخر الذکر دین کے نام پر آیات اور احادیث میں معنوی تحریف کر کے اپنے افکار شامل کرتے ہیں جن سے لوگ دھوکا کھا جاتے ہیں اور اسے ہی دین سمجھ بیٹھتے ہیں جب کہ یہ باتیں اللہ اور رسول ﷺ کی مراد کے خلاف ہوتی ہیں۔

سلف سے لے کر خلف تک علمائے اہل سنت نے اہل بدعت کی کتابوں کو پڑھنے سے منع کیا ہے اور ان سے آگاہ کیا ہے خاص کر عوام الناس کو جن پر مسائل مشتبہ ہو جاتے ہیں اور انہیں علم بھی نہیں ہوتا کہ وہ صحیح اور غلط میں تمیز کر سکیں۔ بلکہ بہت ساری گمراہیاں اور افکار ان کتابوں کے ذریعے ان میں داخل ہو جاتی ہیں۔ بعض لوگ شیطان کے اس دھوکے میں آجاتے ہیں کہ جو حق ہو گا اسے لے لیں گے اور جو باطل ہو گا اسے ترک کر دیں گے! مگر یہ صرف شیطانی دھوکا ہے کیونکہ اس کے لئے آپ کے پاس حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے کی صلاحیت ہونی چاہئے اور اتنا علم ہونا چاہئے کہ آپ اہل بدعت کی کتابوں میں سے اور ان کی عبارتوں میں سے حق اور باطل

کو علیحدہ کر سکیں! جو کہ عوام کی صلاحیت سے باہر ہے۔ اور صرف عوام ہی نہیں بلکہ طلابِ علم خاص کر شروعاتی دور کے طلابِ علم بھی اہل بدعت کی کتابوں کو نہ پڑھیں جیسا کہ علماء کہتے ہیں۔ بلکہ ان کتابوں کو وہ علماء پڑھتے ہیں جو علم میں راسخ اور مضبوط ہیں تاکہ وہ ان گمراہ فرقوں اور اہل بدعت کی غلطیاں بیان کریں اور ان سے امت کو آگاہ کریں تاکہ لوگ ان سے اور ان کے دھوکے اور تلبیس سے بچیں۔ انہیں میں اہل کتاب کی کتابیں جیسے آج کی تحریف شدہ انجیل بھی شامل ہے۔ انہیں نہیں پڑھنا چاہئے بلکہ انہیں صرف وہ عالم پڑھے جو عقیدے میں مضبوط اور راسخ ہو۔ اور اگر ان کے مطالعہ کی ضرورت پیش آجائے تو ان کتابوں کو پڑھیں جنہیں اہل علم نے اہل کتاب کی گمراہیوں کے رد میں لکھی ہیں جیسے ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح اور ابن قیم کی ھدایۃ الحیاری فی اجوبۃ الیھود و النصاری۔